تعلقات عامہ دفتر

جامعہ ملیہ اسلامیہ نئی دہلی

June 07, 2021

ریس ریلیز

جامعہ میں اساتذہ کی تعلیم کے لیے نصابی فریم ورک پر قومی ویبی نار کا انعقاد

شعبہ تعلیمات، جامعہ ملیہ اسلامیہ نے ''قومی تعلیم پالیسی ۲۰۲۰ء کے اجرا میں اساتذہ کی تعلیم کے نصابی فریم ورک کو از سر نو مرتب کرنے کے خدشات اور مستقبل کے امکانات'' کے موضوع پر مؤرخہ ۵/اور ۶/جون ۲۰۲۱ء کو دو روزہ قومی ویبی نار منعقد کیا ہے۔حکومت ہند کی اسکیم، پنڈت مدن موہن مالویہ نیشنل مشن آن ٹیچرز اینڈ ٹریننگ کے تحت اس قومی ویبی نار کا انعقاد جامعہ ملیہ اسلامیہ کے شعبہ تعلیمات نے کیا ہے۔

ویبی نار کے افتتاحی اجلاس کی صدارت پروفیسر نجمہ اختر، شیخ الجامعہ، جامعہ ملیہ اسلامیہ اور پروگرام کی سرپرست اعلی نے فرمائی۔ پروفیسر جے۔ایس۔راجپوت سابق چیئر پرسن این سی ای آرٹی اور این سی ٹی ای نے کلیدی خطبہ ارشاد فرمایا۔

پروفیسر اعجاز مسیح، نوڈل آفیسر، اسکول آف ایجوکیشن اور پروگرام کنوینر نے مہمانوں کا خیر مقدم کیا اور انھیں ویبی نار سے وابستہ توقعات سے آگاہ کرایا کہ اس کا مقصد ایسا نصاب تیار کرنا ہے جو ۲۰۴۰ء تک ہندوستان میں بہترین نظام تعلیم کے لیے فضا ہموار کردے۔

پروفیسر راجپوت سامعین اور مباحثے کے شرکا سے خطاب کرتے ہوئے تعلیم کے ساتھ ساتھ تنقیدی فکر پر زور دیا۔انھوں نے تعلیم کی افادیت پر توجہ مرکز رکھی جسے غور وفکر اور مطالعہ سے حاصل کیا جاسکتا ہے۔ پروفیسر نجمہ اختر نے کہا کہ اساتذہ کی تعلیم کے لیے نصابی خاکے کی تیاری بھاری بھرکم کام ہے اور نصاب کی تیاری میں ساختی تبدیلیوں کی ضرورت ہوتی ہے اور یہ کہ نصابی فریم ورک تشریحی اور وضاحتی نہیں ہونا چاہیے۔

اس ویبی نار کی خاص بات یہ ہے کہ اس میں این سی ٹی ای کے سابق وائس چانسلرز، چیئر پرسنز اور کو چیئر پرسنز کے بشمول ملک بھر کے مختلف شعبہائے تعلیمات کے ڈینز، صدور شعبہ جات اور ماہرین، ویبی نار سے متعلق مختلف موضوعات پر

اظہار خیال کریں گے۔

ویبی نار میں مختلف عنوانات کے تحت کل چھے اجلاس ہوئے جن میں شرکا نے انتہائی جوش وخروش کے ساتھ حصہ لیا۔

الوداعی تقریر پروفیسر سروج شرما، چیئر پرسن، این آئی او ایس کی اور اس اجلاس کی صدارت پروفیسر شیام مینن، سابق شیخ الجامعہ، امبیڈکر یونیورسٹی، دہلی نے فرمائی۔ پروفیسر شرما نے ویبی نار کے انعقاد کے سلسلے میں جامعہ کی جانب سے کیے گئی پہل پر اپنی مسرت کا اظہار کیا۔ انھوں نے کہا کہ اساتذہ کی تعلیم کے نصابی فریم ورک کو از سر نو مرتب کرنے کا مطلب صرف یہ نہیں کہ طریقہائے تدریس کی عادات و اطوار کو نئے سرے سے مرتب کرنا بلکہ اساتذہ تعلیم کے مختلف پروگراموں کے مشمولات پر بھی توجہ کرنا ہے۔

پروفیسر شیام مینن ن صدارتی خطبہ دیتے ہوئے کہا کہ فریم ورک ایسا تیار ہونا چاہیے جو لچیلا ہونے کے ساتھ مخصوص علاقہ سے ہم آہنگ ہو۔ انھوں نے اس کا اعادہ کیا کہ اساتذہ اور بالخصوص اساتذہ کو ان کے متعلقہ مضمون میں تکنیکی باتیں بتانے والے ماہرین صرف اساتذہ تعلیم کو نافذ کرنے والے لوگ نہیں ہیں بلکہ وہ منصوبہ ساز بھی ہیں اسی لیے انھیں آگے بڑھ کر یہ جوکھم بھرا کام کرنا چاہیے۔

ڈاکٹر سویتا کوشل، ویبی نار کی کنویز نے الوداعی اجلاس میں شامل مہمانوں کا استقبال کیا اور پروگرام کے مشترکہ کنویز ڈاکٹر ارشد اکرام گزشتہ دو دنوں کے دوران ہونے والے مباحثوں کا اجمالی جائزہ پیش کیا۔

ویبی نار میں ملک بھر سے تقریباً دو سو اساتذہ کی رہنمائی کرنے والے ماہرین اور ریسرچ اسکالرز شریک ہوئے۔ ڈاکٹر انصار احمد، آرگنائزنگ سکریٹری کے شکریے کے ساتھ ویبی نار اپنے اختتام کو پہنچا۔

تعلقات عامہ دفتر

جامعہ ملیہ اسلامیہ نئی دہلی